صحیح بخاری

امیر المؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

محدث الاعظم ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاکُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

صحیح بخاری

جلد ششم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ سورت مدنی ہے۔ اس میں گیارہ آیات اور دو رکوع ہیں اس میں نماز جمعہ کا ذکر ہے اس لئے اس کو اس نام سے موسوم کیا گیا۔

١ - باب قَوْلُهُ : ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾ وَقَرَأَ عُمَرُ ﴿فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ﴾

باب آیت ﴿ و آخرین منهم.....الایة ﴾ کی تفسیر

"اور دوسروں کے لئے بھی ان میں سے (آپ کو بھیجا) جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے "فامضوا الی ذکر اللہ" پڑھا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف چلو۔

٤٨٩٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ ﴿وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ﴾ قَالَ : قُلْتُ : مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتَّى سَأَلَ ثَلاَثًا وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ، وَضَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ : ((لَوْ كَانَ الإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ هَؤُلاَءِ)). [طرفه في ٤٨٩٨]

(٤٨٩٧) مجھ سے عبدالعزیز بن عبداللہ نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے سلیمان بن ہلال نے بیان کیا' ان سے ثور نے' ان سے ابوالغیث سالم نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ "سورۃ الجمعہ" کی یہ آیتیں نازل ہوئیں۔ و آخرین منهم لما یلحقوا بهم الایة اور دوسروں کے لئے بھی جو ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے ہیں (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہادی اور معلم ہیں) بیان کیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ دوسرے کون لوگ ہیں ؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔ آخر یہی سوال تین مرتبہ کیا۔ مجلس میں سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی ہو گا تب بھی ان لوگوں (یعنی فارس والوں) میں سے اس تک پہنچ جائیں گے یا یوں فرمایا کہ ایک آدمی ان لوگوں میں سے اس تک پہنچ جائے گا۔

تشریح دوسری روایت کئی آدمی سے بغیر شک کے مذکور ہے۔ قرطبی نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا فرمایا تھا ویسا ہی ہوا۔ بہت سے حدیث کے حافظ اور امام ملک فارس میں پیدا ہوئے۔ میں کہتا ہوں ان لوگوں سے صرف حضرت امام بخاری اور امام مسلم اور امام ترمذی رحمہم اللہ وغیرہ مراد ہیں۔ یہ سب حدیث کے امام ملک فارس کے تھے اور رجل من هولاء کی اگر روایت صحیح ہو تو اس سے حضرت امام بخاری مراد ہیں علم حدیث باسناد صحیح متصل اسی مرد کی ہمت مردانہ سے اب تک باقی ہے اور حنفیوں نے جو حضرت امام ابو حنیفہ کو اس سے لیا ہے تو ہم کو حضرت امام ابو حنیفہ کی فضیلت اور بزرگی میں اختلاف نہیں ہے مگر ان کی اصل ملک فارس سے نہ تھی بلکہ کابل سے تھی اور کابل بلاد فارس میں داخل نہیں' اس لئے وہ اس حدیث کے مصداق نہیں ہو سکتے۔ علاوہ اس کے حضرت امام ابو حنیفہ مدت العمر فقہ اور اجتہاد میں مصروف رہے اور علم حدیث کی طرف ان کی توجہ بالکل کم رہی' اسی لئے وہ حدیث کے امام نہیں گنے جاتے اور نہ ائمہ حدیث جیسے امام بخاری و امام مسلم وغیرہ نے اپنی کتابوں میں ان سے روایت کی ہے بلکہ محمد بن نصر مروزی محدث کہتے ہیں حضرت امام ابو حنیفہ کی بضاعت حدیث میں بہت تھوڑی تھی اور خطیب نے کہا کہ امام ابو حنیفہ نے صرف پچاس مرفوع حدیثیں روایت کی ہیں' البتہ مجتہد امام مالک اور امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن راہویہ اور اوزاعی اور سفیان ثوری اور حضرت عبداللہ

بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ ایسے کامل گزرے ہیں کہ فقہ اور حدیث میں بیک وقت امام تھے اللہ تعالے ان سب سے راضی ہو اور ان کو درجات عالی عطا فرمائے۔ آمین (وحیدی)

٤٨٩٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ)).

[راجع: ٤٨٩٧]

(۴۸۹۸) ہم سے عبداللہ بن عبدالوہاب نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالعزیز نے بیان کیا' انہیں ثور نے اور ان سے ابوالغیث نے' انہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اور انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ "ان کی قوم کے کچھ لوگ اسے پالیں گے۔"

تشریح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اشارہ آل فارس کی طرف تھا۔ چنانچہ اللہ پاک نے محدثین کرام کو پیدا فرمایا جن میں بیشتر فارسی النسل ہیں' اس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی حرف بحرف صحیح ثابت ہوئی اور آیت و آخرین منھم لما یلحقوا بھم کا مصداق محدثین کرام قرار پائے۔

٢- باب قوله ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً﴾

باب آیت ﴿ واذارأو تجارة ﴾ کی تفسیر

یعنی "اور جب کبھی انہوں نے اموال تجارت دیکھا"۔ آخر تک۔

٤٨٩٩- حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَقْبَلَتْ عِيرٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَارَ النَّاسُ، إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَأَنْزَلَ اللهُ : ﴿وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا﴾.

[راجع: ٩٣٦]

(۴۸۹۹) مجھ سے حفص بن عمر نے بیان کیا' کہا ہم سے خالد بن عبداللہ نے بیان کیا' ان سے حصین نے بیان کیا' ان سے سالم بن ابی الجعد نے اور ابو سفیان نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے' انہوں نے بیان کیا کہ جمعہ کے دن سامان تجارت لئے ہوئے اونٹ آئے ہم اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے انہیں دیکھ کر سوائے بارہ آدمی کے سب لوگ ادھر ہی دوڑ پڑے۔ اس پر اللہ تبارک وتعالے نے یہ آیت نازل کی واذارأو تجارة او لھوا انفضوا الیھا الایة یعنی اور بعض لوگوں نے جب کبھی ایک سودے یا تماشے کی چیز کو دیکھا تو اس کی طرف دوڑتے ہوئے پھیل گئے۔

[٦٣] سُورَةُ ﴿الْمُنَافِقُونَ﴾

سورۃ المنافقین کی تفسیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ سورۃ مدنی ہے جس میں گیارہ آیات اور دو رکوع ہیں اس میں منافقین کا ذکر ہے جو مطالعہ سے تعلق رکھتا ہے۔

١- باب قَوْلُهُ ﴿إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللهِ - إِلَى لَكَاذِبُونَ﴾.

باب آیت ﴿ قالوانشھدانک لرسول اللہ.....الایة ﴾ کی تفسیر

یعنی "جب منافق آپ کے پاس آتے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں"۔ لکاذبون تک۔